ہو القدیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک راجا تہا اجودہا مین عجب جس سے باتی سیتے جہان مین قیص

تہا وہ راجا مہا سبہی کچہہ اوسکی گہر کیا جواہر لعل اور کیا مال و زر

فوج تہی گہوڑے ہستی ہی بیشمار لاکہون پیادہ تہی ہزارون ہی سوار

دبدبہ اوسکا بڑا استوار بین گہر گہر اور کوچہ و بازار مین

راج مین اوسکے سخا کوئی دیکہے سب طرح راجا سبکے پرجا بہی سکہی

جو اوسی دہرم و دیا سے کام تہا اس سبب عالم مین نیکنام تہا

١٥|-
کتب خانہ انجمن ترقی اردو

پیٹ بہر کی کہا او دونو پوت ما
بہر دیا اسبابکا اونسی جواب
اسطرح کا ہم کو جو دیتی ہو دہن
بہر کہا راجا نے آنگ کا نوکر
بہر گہا تنی رام سے کیتی بنیا نو
دہن ہر کو جب بلیکی بر نے مجھے
بہر کہا راجانی آدس بیس الے
او مت لی اب کہیں جا بیکا نانو
بہر دہر دوجی نی کہا بس چپ رہو
ہیں نہیں مانو نکا کھنا مین نہیں
جو کیا سو آپ ہی نے ایچھا کیا
جو دوہر دوجی نی منا یا کچھ کہا
سب سی یہہ کہنی لگا سنیو بہلا

او راب اسکی سوا چاہو ہو گیا
دو فقیر ونکی تین ہو کا نواب
دہن تجھی اور دہن تری سیر دیا کو دہن
ہی قسم اوسکو جو کا نانو لیے
مجھہ کو جو دو سے نسے لگا ملی کو کا نو
دیکہتی کیا کچھہ ملیکا اب تجھے
بیس بے تیس بے جا لیس بے
سفت اپنی تجھہ کو اب بتیا ہوں کا نو
ہیں نہیں مانو نکا بس کچھہ بت کہو
کیا کرو نکا مجکو یہاں رہنا نہیں
خیر مینی اسر اہر کا لیا
سو چپین راجا کا دو نا چی گیا
کیا کرو ن دیکھو دہر دون کو چلا

رقم

زالم بن هجر گذارا ہے نہیں

اوس سوا کوئی سہارا ہے نہیں

سنه ۱۸۶۵

این کتاب "در و لیلا" از تصنیف میر العین بتاریخ یازدهم ماه جون بقلم عاصی بالال صوفت

اختتام یافت